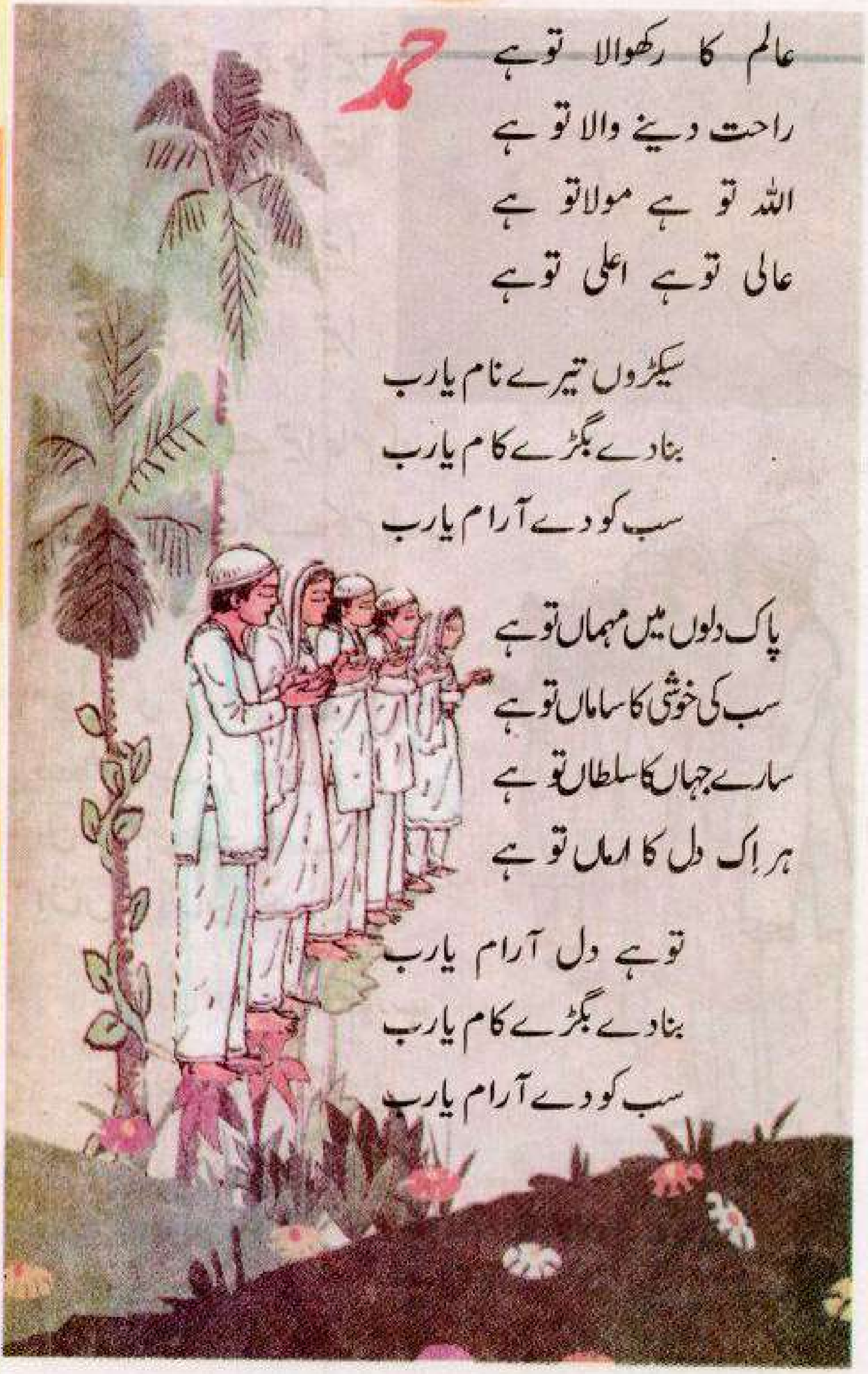

حمد

عالم کا رکھوالا تو ہے
راحت دینے والا تو ہے
اللہ تو ہے مولا تو ہے
عالی تو ہے اعلیٰ تو ہے

سیکڑوں تیرے نام یارب
بنادے بگڑے کام یارب
سب کو دے آرام یارب

پاک دلوں میں مہماں تو ہے
سب کی خوشی کا ساماں تو ہے
سارے جہاں کا سلطاں تو ہے
ہر اک دل کا ارماں تو ہے

تو ہے دل آرام یارب
بنادے بگڑے کام یارب
سب کو دے آرام یارب

Sarva Shiksha 2015-16 (Free)

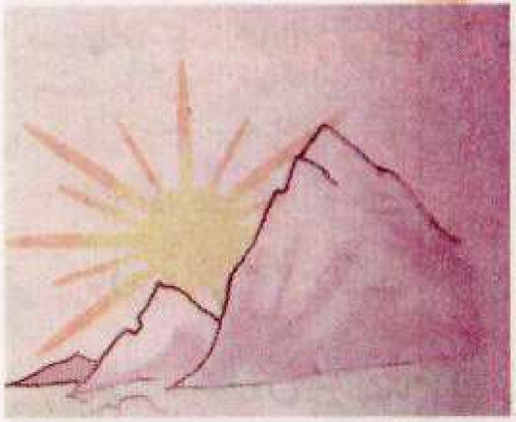

صحن چمن میں چرچا تیرا
دیر و حرم میں جلوا تیرا
زبانِ گل پر نغمہ تیرا
سارا عالم شیدا تیرا

فیض ہے تیرا عام یارب
بنا دے بگڑے کام یارب
سب کو دے آرام یارب

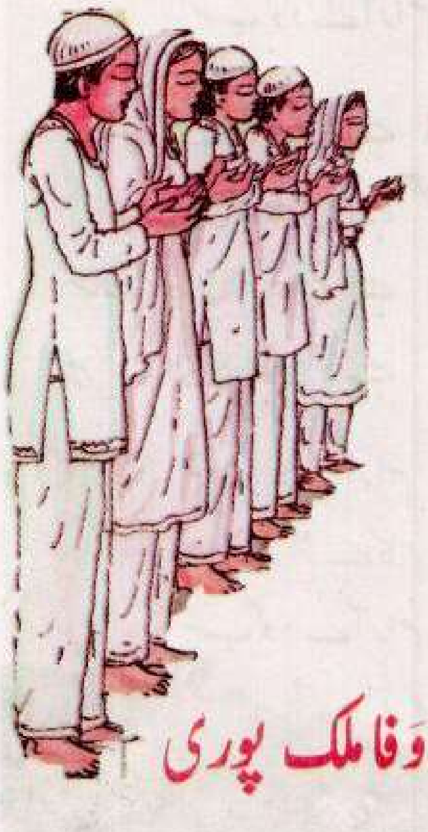

سچائی کی رہ دکھا دے
درد و الم کی سب کو دوا دے
دل میں علم کی جوت جگا دے
انساں کو انسان بنا دے

دل ہو سب کا رام یارب
بنا دے بگڑے کام یارب
سب کو دے آرام یارب

وفا ملک پوری

پڑھیے اور سمجھیے:

(الف)

عالِم	=	جاننے والا	دیر	=	بت خانہ، مندر
عالَم	=	دنیا، زمانہ	دِیر	=	مدت
عالی	=	بلند، بزرگی	علَم	=	پرچم، جھنڈا
اعلیٰ	=	بہت بلند، اوپر	عِلم	=	جاننا
اَلَم	=	دکھ، غم	راحت	=	سکون
مولا	=	مالک	صحن	=	آنگن
نغمہ	=	گیت	چمن	=	پھلواری
سلطان	=	حاکم (بادشاہ)	حرم	=	خانۂ کعبہ کا احاطہ
ارماں	=	تمنا	شیدا	=	چاہنے والا
فیض	=	مہربانی	رام	=	آرام کا مخفف، قابو، سکون
جوت	=	روشنی			

(ب) مجھے ایسے بھی لکھا جاتا ہے [مخفف]

مشرق	=	شرق
مغرب	=	غرب
ہندوستان	=	ہند
پاکستان	=	پاک
ادراک	=	درک

Sarva Shiksha 2015-16 (Free)

(ج) صلی اللہ علیہ وسلم	=	صلعم
رضی اللہ عنہٗ	=	ؓ
علیہ السلام	=	ؑ
رحمۃ اللہ علیہ	=	ؒ
مصرع	=	ع
صحیح	=	صح

سوچیے اور بتایئے:

(1) سارے جہاں کا رکھوالا کون ہے؟

(2) سب سے بڑا کون ہے؟

(3) ساری دنیا میں کس کے نام کا چرچا ہے؟

(4) کس کا جلوہ ہر جگہ پایا جاتا ہے؟

(5) کس کا فیض ہر جگہ پایا جاتا ہے؟

☆ اللہ کیلئے اور کون کون سے الفاظ آتے ہیں لکھئے۔

☆ شاعر اس نظم میں کون کون سی خواہشات کا اظہار کرتا ہے

ملایئے اور پورا کیجئے:

(1) عالم کا .... تو ہے

راحت .... تو ہے

(2) سینکڑوں .... یارب

بنادے .... یارب

(3) سچائی کی .... دکھادے

دل میں .... جگادے

آیئے کریں:۔

اس حمد کو زبانی یاد کیجئے اور درجہ میں تمام بچے مل کر گایئے۔

مندرجہ ذیل بند کی تشریح کیجئے:۔

(1) سچائی کی راہ دکھادے۔ دل میں علم کی جوت جگادے
دردو الم کی سب کو دوادے انساں کو انسان بنادے

(2) پاک دلوں میں مہماں تو ہے سارے جہاں کا سلطاں تو ہے
سب کی خوشی کا ساماں تو ہے ہر اک دل کا ارماں تو ہے

(1) طلبا اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر باادب ہاتھ باندھ کر اس حمد کو باری باری سے ترنم کے ساتھ پڑھیں۔ پھر مل کر با آواز بلند پڑھیں۔

(۲) دوسری کوئی حمد جو آپ کو یاد ہو درجہ میں سنایئے۔

حمد اس نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی بزرگی و بڑائی بیان کی جاتی ہے